خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 4 اکتوبر 2024 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

جنگ احزاب کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ مشرکین جب خندق کو عبور نہ کر سکے تو انہوں نے ملکر حملہ کی کوشش کی، خندق کو عبور کرنے کی کوشش کیساتھ ساتھ تیر اندازی بھی ہوئی، مشرکین نے پوری کوشش کی کہ مسلمان کہیں سے غافل ہوں تو ان پر حملہ کیا جا سکے، اس روز کیفیت یہ تھی مسلمان صحیح سے نماز بھی ادا نہ کر سکے، اور خوف کی حالت میں نماز میں ادا کی گئیں۔

حملہ اس قدر شدید ہو گیا کہ مسلمانوں کی بعض نمازیں وقت پر ادا نہ ہو سکیں، جس سے آپ ﷺ کو کافی غصہ آیا کہ کفار کے حملہ کے باعث ہم نماز وقت پر ادا نہ کر سکے، انتہائی خوف کی حالت میں بھی عبادت کے ضائع ہونے کا خیال تھا۔ اس کے متعلق مختلف روایات ملتی ہیں جنمیں سے اکثر ضعیف روایات ہیں، صرف عصر کی نماز میں دیری ہوئی تھی جو بعد میں تنگ وقت میں ادا کی گئی۔

حیی بن اخطب کی سفارش سے بنو قریظہ سے خوراک کے لدے ہوئے ۲۰ اونٹ قریش مکہ کی طرف جا رہے تھے، چھوٹی سی جھڑپ کے بعد مسلمانوں نے ان اونٹوں پر قبضہ کر لیا اور اہل خندق نے اس میں سے کچھ کھایا اور باقی جنگ کے بعد مدینہ لے گئے۔

اس جنگ کے دوران آپ ﷺ نے احزاب پر بددعا کی، آپ ﷺ نے سورج کے زوال کا انتظار کیا اور لوگوں میں کھڑے ہو کر کہا کہ مڈ بھیڑ کی تمنا نہ کرو اور خدا سے عافیت طلب کرو، اور دعا مانگی کہ وہ تمہاری کمزوریوں پر پردہ ڈالدے، ان لشکروں کو شکست دیدے۔ اور ہمیں ان پر غلبہ عطا کرے۔

جنگ کے تمام عوامل کفار کے حق میں تھے اب وہ ہر طرف سے ایک حملہ کر کے مسلمانوں کو ختم کر دینا چاہتے تھے، وہ یہ سب ارادہ کر رہے تھے لیکن ادھر خدا اپنی تدبیر کر رہا تھا اس نے غیبی مدد کی۔ ایک شخص نعیم بن مسعود جو کفار کیساتھ مسلمانوں کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے آیا تھا وہ مدینہ میں داخل ہو گیا، وہ دل میں مسلمان ہو چکا تھا لیکن کفار کو اس کا علم نہ تھا اور اس نے اس لاعلمی سے فائدہ اٹھایا اور کفار کے درمیان پھوٹ ڈالدی، وہ مدینہ میں بنو قریظہ کے پاس پہنچا اور ان کے رؤسا سے ملکر کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ بدعہدی کر کے تم نے غلطی کی ہے قریش تو چلے جائینگے لیکن تم نے یہاں مسلمانوں کیساتھ ہی رہنا ہے اور وہ جنگ سے جاتے ہوئے تمہیں تنہا چھوڑ جائینگے، لہٰذا ان سے کچھ یرغمال لے لو، پھر اس نے قریش کے سرداران کے پاس جا کر یہی بات کی اور انہیں کہا کہ وہ یرغمال نہ دیں یہ نہ ہو کے بنو قریظہ تم سے غداری کر کے انہیں مسلمانوں کے حوالہ کر دیں، یہی بات اس نے بنو غطفان کے پاس جا کر کی، اسی وقت وہ متحدہ حملہ کی تیاری کر رہے تھے، اور بنو قریظہ کو بھی یہ پیغام بھیج دیا، لیکن بنو قریظہ نے کہا کہ کل تو سبت کا دن ہے اور ویسے بھی جبتک تم اپنے کچھ لوگ ہمارے پاس یرغمال نہیں رکھتے ہم مدد کو نہیں آئینگے، اس پر قریش کو نعیم کی بات پر یقین ہو گیا، اور

انہوں نے قریظہ کو انکار کر دیا جس پر ان کو بھی اس کی بات پر یقین آ گیا، اس سے احزاب میں شبہات پیدا ہونے لگے۔ پھر ایک رات تیز آندھی سے بھی خدائی تدبیر ظاہر ہوئی جس سے کفار کے قدم اکھڑ گئے، اور مشکلات کے بڑھنے سے وہ واپس لوٹنے لگے۔ جب قریش سرعت سے لوٹنے لگے تو دوسرے قبائل بھی جانے لگے، اور صبح کی سفیدی طلوع ہونے تک میدان صاف ہو گیا۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت حذیفہ کو کفار کی حالت کا پتہ لگانے کیلئے بھیجا، وہ چپکے سے کفار کے کیمپ میں پہنچا، اور وہاں دیکھا کہ ابو سفیان اپنے ساتھیوں کو واپسی کا حکم دے رہا ہے اور ان کے سامنے اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا اور اونٹ ابھی بندھا ہوا تھا پھر ساتھیوں کے کہنے پر اپنے اونٹ کو کھولا اور تیزی سے کفار لوٹنے لگ گئے۔ دشمن کے میدان چھوڑ کر بھاگنے کی خبر جلدی سے مسلمانوں میں پھیل گئی۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دنیا کے حالات تیزی سے خراب ہو رہے ہیں، بڑی طاقتیں انصاف سے کام لینا نہیں چاہتیں، اللہ تعالیٰ احمدیوں اور معصوم لوگوں کو اس کے بد اثرات سے بچائے، اس کیلئے اللہ تعالیٰ سے تعلق میں ہمیں بڑھنا ہو گا اور دعاؤں کی طرف بہت توجہ دینی ہو گی، پاکستان اور بنگلہ دیش کے احمدیوں کیلئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ سب پر رحم فرمائے ۔آمین

<u>خطبہ ثانیہ</u>

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞